السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ہمیشہ تلاوت قرآن مجید کرتی رہتی ہوں لیکن اس کا مفہوم نہیں سمجھتی، کیا مجھے اس کا ثواب ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید بابرکت کتاب ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿كِتابٌ أَنزَلناهُ إِلَيكَ مُبارَكٌ لِيَدَّبَّروا آياتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الأَلبابِ ٢٩﴾ (ص 38 29)

"یہ قرآن ایک بابرکت کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر نازل کیا تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غوروفکر کریں اور تاکہ اہل فہم نصیحت حاصل کریں۔"

ہر انسان تلاوت قرآن مجید پر اجروثواب کا مستحق ہے، وہ قرآنی مفاہیم سے آگاہ ہو یا نہ ہو لیکن عمل بالقرآن کے مکلف مومن انسان کے شایان شان نہیں کہ وہ قرآن مجید کے مفاہیم کو نہ سمجھے۔ اگر کوئی شخص مثلاً علم طب سیکھنا چاہتا ہے، اور اس کے لیے وہ طبی کتب پڑھنا چاہتا ہے تو جب تک وہ ان کا مفہوم نہیں سمجھے گا ان سے استفادہ نہیں کرسکے گا۔ وہ انہیں بخوبی سمجھنا چاہے گا تاکہ عملی زندگی پر ان کا اطلاق کرسکے، پھر آخر آپ کا کتاب اللہ کے بارے میں کیسا رویہ ہے جو شفاء لما فی الصدور ہے، موعظة للناس ہے، کہ انسان بغیر تدبر اور فہم معانی کے اسے پڑھتا چلا جائے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تو دس آیات سے آگے نہ پڑھتے جب تک کہ وہ انہیں اور ان میں موجود علم وعمل کو اچھی طرح سیکھ نہ لیتے۔ انسان چاہے قرآنی مفاہیم سے آگاہ ہو یا نہ ہو اسے بہرحال تلاوت قرآن کا ثواب تو ملے گا، لیکن اسے فہم معانی ومطالب کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ اسے اس کے لیے قابل اعتماد علماء سے استفادہ کرنا چاہیے۔ مثلاً تفسیر ابن جریر اور تفسیر ابن کثیر وغیرہ۔ ۔ ۔ ۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔ ۔ ۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 353

محدث فتویٰ